



اَللّٰهُمَّ كَمَا رَسُوْلُكَ اَمَّ جَدَّادٍ كُو سَبِّ سَدِّ اَفْضَلِ عَمَلٍ سَمَجَهْتُمْ  
لِيْ، لَئِذَا كِيَا اَمَّ جَدَّادٍ نَّهْ كَرِيْسْ؟ اَبْ نَّهْ فَرْمَايَا : "نَّهْ، لِيْكَنْ  
(تَمَّارَ لِيْ) سَبِّ سَدِّ اَفْضَلِ جَدَّادٍ حَجِّ مَقْبُوْلٍ مَقْبُوْلٍ"

اُمّ المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ کہتی ہیں: اے اللہ! کہ رسول! ہم جہاد کو سب سے  
افضل عمل سمجھتے ہیں، لہذا کیا ہم جہاد نہ کریں؟ آپ نہ فرمایا: "نہیں، لیکن (تمہارے لیے) سب سے  
افضل جہاد حج مقبول ہے"  
[صحیح] [اسے بخاری نے روایت کیا ہے]

صحابہ رضی اللہ عنہم اللہ کی راہ میں جہاد کرنے اور دشمنوں سے جنگ لڑنے کو افضل ترین اعمال میں شمار  
کرتے تھے لہذا عائشہ رضی اللہ عنہا نے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم سے جہاد میں شریک ہونے کی  
درخواست کی تو آپ نے ان کی رہنمائی ان کے حق میں افضل ترین جہاد یعنی حج مبرور کی جانب کر دی جو  
کتاب و سنت کے مطابق ادا کیا گیا ہو اور گناہ و رباکاری سے محفوظ ہو

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/2759>



النَّجَاةُ الْخَيْرِيَّةُ  
ALNAJAT CHARITY

